



سوال

(1061) مختلف علاقوں میں روزہ اور عید ایک دن ہوں یا الگ الگ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صوبہ سرحد میں قدیماً یہ روایت چلی آرہی ہے کہ پشتون علاقوں میں عیدین ایک روز پہلے مناتے ہیں۔ دیکھا دیکھی دوسرے لوگوں نے بھی یہی کرنا شروع کر دیا ہے حتیٰ کہ اہل حدیث علماء بھی اسی روز میں بہ گئے ہیں اور جب سے افغان مہاجرین آئے ہیں عیدین دو کے بجائے تین بلکہ کبھی کبھی چار بھی ہو جاتی ہیں آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے فتویٰ میں اہل حدیث عوام اور علماء پر زور دیں کہ اپنے قدیمی معیار پر غور کریں۔ اب تو حال یہ ہو گیا ہے ایک ایک گھر میں دو دو عیدیں ہونے لگی ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کو اپنی مرضی سے منانا یا روزوں میں جان بوجھ کر تقدیم و تاخیر کرنا سخت منع ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

‘صَوْمُ الرَّزَقِيَّةِ وَأَفْطَرُ الرَّزَقِيَّةِ’ (صحیح البخاری، باب قول النبی ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا، رقم: ۱۹۰۹)

یعنی ”چاند دیکھ کر روزہ رکھو! اور دیکھ کر افطار کرو!“

امام بخاری رحمہ اللہ نے جملہ احادیث کے ساتھ اس حدیث پر دوسری ایک حدیث کے ساتھ باہن الفاظ باب قائم کیا ہے:

‘بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا۔’

”جب تمہیں چاند نظر آئے تو روزہ رکھ لو! اور جب اُسے دیکھ لو، تو روزہ افطار کر دو۔“

پھر تعلقاً حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، کہ ”جس نے شک کے دن کا روزہ رکھا، اُس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔“ جب شک کے دن کا روزہ رکھنا نبی ﷺ کی نافرمانی ہے، تو جو شخص عہد تقدیم و تاخیر کا مرتکب ہے یہ یقیناً بڑا مجرم ہے۔ ایسی عبادت کی قبولیت کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ کیونکہ جملہ عبادت کی قبولیت کا انحصار کتاب و سنت کی پیروی پر ہے ایسے لوگوں کو اپنی غلطی کا احساس کرنا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو، کہ روز جزاء اپنا بوجھ اٹھانے کی بجائے، لوگوں کا بوجھ بھی اٹھانا پڑ جائے۔

وَلَيَسَّلَنَّ أَفْئَاتِمُ وَأَنْفَالًا مَعَ أَفْئَاتِهِمْ (العنکبوت: ۱۳) کا مصداق بنا بڑی کمائی ہے۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ا رب العزت ہم میں فہم و فراست اور شعور پیدا کر کے صراطِ مستقیم کی رہنمائی فرمائے۔ آمین!

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 843

محدث فتویٰ